رپورٹ : مولانا سید یوسف شاہ

دفاعِ افغانستان کونسل کی اہم سرگرمیاں اور مستقبل کا لائحہ عمل

مورخہ 12 فروری 2001ء کو دفاع افغانستان کونسل کا اجلاس کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق کی صدارت میں ہالیڈے اِن ہوٹل اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ جبکہ جمعیت علمأ پاکستان کے چیئرمین حضرت مولانا شاہ احمد نورانی مہمان خصوصی تھے۔ اجلاس میں درج ذیل فیصلے کئے گئے۔

(۱) کونسل میں شامل جماعتوں کے سربراہان پر مشتمل وفود افغانستان' ایران' چین' برطانیہ' فرانس' سعود عرب' کویت' عرب امارات کا دورہ کریں گے۔ مولانا شاہ احمد نورانی ایران' قاضی حسین احمد چین' مولانا سمیع الحق سعودی عرب' کویت' عرب امارت۔ مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ افغانستان' مولانا ڈاکٹر اسرار احمد برطانیہ' فرانس دورہ کرنے والے وفود کی قیادت کریں گے۔ کونسل کے رابطہ سیکرٹری لیاقت بلوچ صاحب ان وفود کی تشکیل کیلئے سربراہوں سے رابطہ کریں گے۔

وفود میں شامل مندوبین اخراجات خود برداشت کریں گے۔

(۲) 25 فروری تک اسلام آباد میں دیگر سفارتخانوں بشمول امریکہ وروس بالخصوص چین ودیگر سے کونسل کے وفد ملاقاتیں مکمل کریں۔

(۳) ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ بار سے جنرل حمید گل' لیاقت بلوچ' ڈاکٹر بشیر الدین محمود دفاع افغانستان کے موضوع پر خطاب کرینگے

(۴) دفاع افغانستان کونسل میں شامل تمام جماعتیں ضلعی ہیڈ کوارٹر پر مشترکہ اجلاس کر کے ڈھانچہ تشکیل دے دیں۔

(۵) افغانستان کے مہاجرین اور متاثرین کے لئے ریلیف کے لئے افغانستان ریلیف کمیٹی جنرل حمید گل اور ڈاکٹر سلطان بشیر الدین محمود کی سربراہی میں قائم کردی گئی ہے۔

(۶) دفاع افغانستان کونسل کا ایک وفد مولانا سمیع الحق کی قیادت میں صدر پاکستان اور چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف سے ملاقاتیں کرے گا۔

(۷) دفاع افغانستان کونسل کا سیکرٹریٹ اسلام آباد میں ہوگا مالیاتی نظام چلانے کیلئے ممبر جماعتیں فنڈ مہیا کریں گے۔

(۸) 23 فروری بروز جمعہ افغانستان سے یک جہتی کا اظہار کا دن منایا جائے گا۔ اسی روز مساجد سے مشترکہ وفود بازاروں اور گھروں پر جاکر ریلیف کا سامان جمع کریں گے۔

متفقہ قرار دادیں :

۱) پاکستان میں نفاذ شریعت مضبوط دفاع کی ضمانت ہے۔ حکمران اللہ سے ڈریں اور شریعت سے انحراف کا راستہ ترک کردیں۔ تحفظ ناموس رسالت اسلامیان پاکستان کا عقیدہ ہے۔ اس کے خلاف ہر قسم کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پوری قوم متحد ہے۔ ناموس رسالت ایکٹ میں کوئی تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اخبارات کے مالکان کی تنظیم اے پی این ایس اور دیگر صحافتی تنظیمیں بھی اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ خصوصاً انگریزی اخبارات پر نظر رکھے۔ جس میں آئے روز دن اسلامی اقدار علماء مدارس اور طلباء کے خلاف توہین آمیز مواد شائع ہوتا رہتا ہے۔

۲) اقوام متحدہ اور تمام عالمی ادارے افغانستان پر پابندیاں ختم کریں یہ پابندیاں ناجائز یکطرفہ اور انسانی حقوق کے خلاف ہیں۔ امریکہ ایما پر سلامتی کونسل کی افغانستان پر اقتصادی پابندیوں کی قرارداد un charter کی خلاف ورزی ہے ان پابندیوں سے لاکھوں افراد متاثر ہو رہے ہیں۔

(۳) افغانستان کے مہاجرین و متاثرین کی بھرپور مدد کے لئے مساجد و مدارس اور جماعتوں کے دفاتر ریلیف فنڈز کے مراکز ہوں گے۔ اشیاء خورد و نوش، کپڑے ادویات جمع کئے جائیں گے۔ اسلامیان پاکستان ریلیف کے کاموں میں بھرپور مدد کی جائے۔ عید قربان کے موقع پر خصوصی تعاون کیا جائے گا۔ زراعت کی بحالی کے لئے بیج و کھاد کی مدد بھی کی جائے گی۔ تاجر برادری زمینداروں اور چیمبرز فیڈریشن سے مدد کی اپیل ہے۔ حکومت پاکستان اپنی اضافی گندم کم از کم چھ لاکھ ٹن افغانستان کو بھیج دے۔

۴) امریکی سفیر نے پاکستان کی سرزمین پر افغانستان پر حملے اور جہاد کی بندش کی بات کرکے پاکستان کی سلامتی کیلئے خطرات پیدا کردیئے ہیں۔ امریکی سفیر معافی مانگیں ورنہ امریکی سفیر کو ملک چھوڑنے پر مجبور کردیا جائیگا۔

۵) امریکی جزیرۃ العرب بشمول بحری حدود سے نکل جائیں اور اسلام کے خلاف سازشیں بند کریں۔ افغانستان کے خلاف کوئٹہ، پشاور، اسلام آباد کو سرگرمیوں کا مرکز نہ بننے دیا جائے۔ حکومت اور خفیہ ایجنسیاں ایسی سرگرمیوں کو روکے۔ کشمیر افغانستان، فلسطین اور چیچنیا ملت اسلامیہ کے مشترکہ مسائل ہیں۔ ہم ان سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ پاکستان کی سرزمین افغانستان کا خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ N.D.C نے ایک انٹیلی جنس سیل قائم کردیا ہے۔ جو ایسی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے گی۔

۶) لاکربی کیس کے فیصلے کے بعد اقوام متحدہ کی طرف سے لیبیا پر اقوام متحدہ کی جانب سے نئی پابندیوں کی دھمکی قابل مذمت ہے۔ لیبیا پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں۔

(۷) مسئلہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے جہاد کشمیر کے تحفظ کیلئے لازم ہے کہ افغانستان کیخلاف عالمی استعماری سازشوں کو ناکام بنایا جائے۔ اقوام متحدہ کشمیر کے مسئلہ کے بارہ میں اپنی قرارداد پر بھی عمل درآمد کرے۔

(۸) امریکی اور ملٹی نیشنل کمپنیاں پاکستان کی تجارت اور صنعت کے لئے زہر قاتل ہیں۔ امریکی مصنوعات اور وہ تمام ملٹی نیشنل کمپنیاں جن میں یہودی اور امریکی شامل ہیں ان کے مال کا پاکستانی ملت مکمل بائیکاٹ کریں اور امریکی مصنوعات کے بائیکاٹ کے لئے عوامی سطح پر مہم چلائی جائے گی۔ بالخصوص کے ایف سی (میکڈانلڈ اور امریکی مشروبات سے بائیکاٹ کرایا جائے اور ان کا گھیراؤ کیا جائے۔

قومی اداروں کی نج کاری نہ جائے اور نہ ہی قومی حساس ادارے ملٹی نیشنل کمپنیوں کے حوالے کئے جائیں۔

شرکاء اجلاس

جمعیت علمأ اسلام (س) مولانا سمیع الحق، مولانا عبدالخالق، مولانا انوار الحق۔ جمعیت علماء پاکستان مولانا شاہ احمد نورانی۔ حسنات، سپاہ صحابہ مولانا اعظم طارق۔ مولانا میاں محمد۔ جماعت اسلامی لیاقت بلوچ، گل انداز عباسی تنظیم اسلامی مولانا ڈاکٹر اسرار احمد۔ تحریک اتحاد پاکستان جنرل حمید گل، سلطان بشیر الدین محمود۔ حرکت المجاہدین مولانا فضل الرحمان خلیل، مولانا اللہ وسایا، مولانا عبدالستار۔ جیش محمد مولانا عبدالرؤف اظہر۔ حرکت الجہاد اسلامی مولانا محمد ادریس۔ تنظیم الاخوان امتیاز احمد خان۔ اتحاد العلمأ مولانا عبدالجلیل۔ انٹر نیشنل ختم نبوت۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی۔ اور پاکستان شریعت کونسل کے مولانا اصلاح الدین انصاری نے شرکت کی۔ اور اسی طرح جنرل اسلم بیگ، شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ، جنرل ظہیر السلام عباسی، اور دیگر افراد بھی موجود تھے۔

کاروائی اجلاس دفاع افغانستان کونسل

جامعہ اشرفیہ لاہور 20 جنوری 2001ء

جامعہ اشرفیہ لاہور میں ۲۰ جنوری بروز ہفتہ ۲۰۰۱ء کو دفاع افغانستان کونسل کا اجلاس مولانا سمیع الحق کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں درج ذیل امور پر اتفاق ہوا۔

افغانستان کونسل کے اجلاس میں اظہار کیا گیا کہ۔

افغانستان پر سلامتی کونسل اقوام متحدہ کی پابندیاں سراسر ناجائز اور انسانیت سوز ہیں افغانستان آزاد اور حریت پسندی کا تاریخی پس منظر رکھنے والا ملک ہے افغان عوام نے طالبان حکومت پر مکمل اعتماد کیا ہے۔ افغان حکومت نے عالمی اصولوں ارو معیارات کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی' اسامہ بن لادن کے مسئلہ پر بھی افغان حکومت نے ہمیشہ اصولی موقف عالمی سطح پر پیش کیا ہے۔ لیکن امریکی حکومت نے ہمیشہ جانبداری' تعصب اور عالمی ضابطوں سے علی الرغم رویے اپنائے ہیں جو کھلی اسلام اور مسلم دشمنی ہے۔ حقیقت میں افغانستان پر پابندیاں بھارت کو بالادستی دینے اور چین کے خلاف صف بندی کا پیش خیمہ ہے۔ افغانستان 'فلسطین' کشمیر' چیچنیا اور اسلامی دنیا کے دیگر مسائل امت مسلمہ کے مسائل ہیں۔ پوری ملت اسلامیہ کو متحدہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ اجلاس اظہار کرتا ہے کہ :

۱۔ حکومت پاکستان پابندیوں کو مسترد کرے کہ اس سے براہ راست ملک کی سلامتی وابستہ ہے۔

۲۔ پاکستان کے عوام دل کھول کر افغانستان کے متاثرہ عوام کی مدد کریں۔

۳۔ او آئی سی کا ہنگامی اجلاس طلب کیا جائے پاکستان' ایران' ترکی' سعودی عرب اس سلسلہ میں فعال کردار ادا کریں۔

۴۔ چین سے اپیل ہے کہ افغانستان پر پابندیوں کی وجہ سے علاقہ میں پیدا ہونے والے امن کے خطرہ کے پیش نظر سلامتی کونسل میں اپنی ویٹو پاور استعمال کرے۔

۵۔ حکومت پاکستان پابندیاں جاری رہنے کی صورت میں بیرونی قرضوں کی ادائیگی روک دے کیونکہ ان پابندیوں کی وجہ سے پاکستان کی پہلے سے زبوں حالی کا شکار معاشی نظام مزید دباؤ میں آئے گا۔

۶۔ دینی جماعتیں قرآن و سنت کے باوقار نظام کی جدوجہد اور ایمان و عقیدہ کے تحفظ کے لئے جہاد کی بابرکت کوششوں کو ترک نہیں کر سکتیں۔ دینی مدارس دہشت گردی یا تخریب کاری کا نہیں امن و محبت اور رشد و ہدایت کی مرکزیت کا کام جاری رکھیں گے۔

اجلاس میں طے کیا گیا کہ :

۱۔ اکوڑہ خٹک کے تاریخی اجلاس متحدہ اسلامی کانفرنس کے فیصلہ کے مطابق مولانا سمیع الحق صاحب دفاعِ افغانستان کونسل کے صدر ہوں گے اور تاسیسی اجلاس میں شریک تمام جماعتوں کے سربراہ جنرل کونسل کے ممبر ہوں گے۔ تمام امور کو چلانے کے لئے ایک مجلس عاملہ ہوگی جس میں جمعیت علماً اسلام (س) جمعیت علماء اسلام (ف) جماعت اسلامی' جمعیت علماً پاکستان' مرکزی جمعیت اہل حدیث' تنظیم الاخوان' تنظیم اسلامی' تحریک اتحاد۔ سپاہ صحابہ اور سواد اعظم جماعتوں کا ایک ایک نمائندہ مجلس عاملہ کا ممبر ہوگا۔

۲۔ جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ دفاع افغانستان کونسل کے کوارڈینیٹر ہوں گے۔ جو صدر دفاع افغانستان کونسل، جنرل کونسل اور مجلس عاملہ کے امور میں معاونت کریں گے۔

۳۔ ۲۶ جنوری کو تمام صوبائی ہیڈ کوارٹرز پر افغانستان سے یک جہتی اور اقوام متحدہ کی افغانستان پر عائد پابندیوں کے خلاف مظاہرے کئے جائیں گے۔ جمعیت علماء اسلام (ف) کے زیر اہتمام ہونیوالے مظاہرے اب دفاع افغانستان کونسل کے زیر اہتمام ہونگے جسمیں تمام جماعتیں شریک ہوں گی۔

(i) کراچی، لاہور، پشاور، کوئٹہ میں ۲۶ جنوری سے پہلے تمام جماعتوں کے مشترکہ اجلاس منعقد کئے جائیں ان اجلاسوں میں ۲۶ جنوری کے مظاہروں کی بھرپور مشترکہ تیاریاں کی جائیں۔

(ii) اسلام آباد میں بھی تمام دینی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس منعقد کر کے ۲۶ جنوری کے لئے مظاہرہ کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ جمعیت علماء اسلام (س) اسلام آباد مشترکہ اجلاس منعقد کرے گی۔ مظاہرہ اسلام آباد کی قیادت کونسل کے چیئرمین مولانا سمیع الحق کریں گے۔

۴۔ سفارت خانوں سے رابطہ کر کے سفراء حضرات سے ملاقات کا وقت لیا جائے گا۔ ترجیحی بنیادوں پر سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ممالک، اہم یورپین ممالک اور اہم اسلامی ممالک کے سفیروں سے ملاقاتیں کی جائے گی۔ سفارتخانوں کو پاکستان کے عوام کی رائے سے آگاہی کے لئے محضر نامہ تیار کیا جائے گا، لیاقت بلوچ جنرل حمید گل، ریاض درانی اور محمد یوسف شاہ مشورہ سے محضر نامہ تیار کریں گے۔

۵۔ افغانستان کے مہاجر عوام اور متاثرین کی امداد کے لئے بھرپور مدد کے لئے "افغانستان ریلیف فنڈ" قائم کر دیا جائے۔ تمام دینی جماعتیں اپنے اپنے دفاتر میں نقدی، کپڑے، خیمے، اشیائے خوردونوش جمع کریں۔ پورے ملک میں بھرپور مہم چلائی جائے۔

۶۔ ۲۵ جنوری ۲۰۰۱ء بروز جمعرات اسلام آباد میں تیسرا اجلاس منعقد ہوگا۔

اجلاس لاہور کے فیصلہ کے مطابق 25, 26 جنوری کو سفارتخانوں سے رابطہ کیا۔ ایران، جاپان، فرانس عرب امارات نے 25 26 کو ملاقاتوں کا وقت دیا۔ وفد کی قیادت کونسل کے چیئرمین مولانا سمیع الحق نے کی تحریک اتحاد پاکستان کے سربراہ جنرل حمید گل، سپاہ صحابہ کے صدر مولانا محمد اعظم طارق جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ، جمعیت علماء اسلام (ف) مفتی ابرار تنظیم الاخوان کے کرنل بشیر الدین اور "الحق" کے مدیر مولانا راشد الحق سمیع حقانی بھی شامل تھے۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔

مختلف سفارت خانوں میں پیش کیا گیا

محضر نامہ

معزز عزت مآب سفیر وہائی کمشنر صاحب!

پاکستان کی دینی سیاسی اور سماجی پارٹیوں پر مشتمل دفاع افغانستان کونسل کے مشترکہ وفد کی نمائندگی کرتے ہوئے وفد افغانستان پر اقوام متحدہ کی پابندیوں کیلئے چند معروضات پیش کرنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ انتہائی اہم مسئلہ پر گفتگو کے لئے آپ نے وقت دیا ہے ہماری گزارشات یہ ہیں۔

افغانستان پر سلامتی کونسل کی پابندیاں سراسر ناجائز اور انسانیت سوز ہیں۔ افغانستان آزاد اور موجودہ حالات کے لئے ایک خاص اور تاریخ پس منظر رکھتا ہے۔ طالبان افغانستان کی عوام کی نمائندہ حکومت ہے۔ غالب حصہ پر عوام کی نمائندہ حکومت ہے ایک فرد کے لئے کروڑوں انسانوں کو تنگی اور مشکلات کی بھینٹ چڑھایا جارہا ہے۔ ایک باغی گروپ کی کھلی عالمی حمایت اقوام متحدہ کے چارٹر اور آزادی کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے عالمی ادارے کے اقدام سے جمہوریت اور اصول پسند عوام اضطراب کا شکار ہیں اور خطہ میں سیاسی معاشی اور امن کے لئے زبردست خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔ اس لئے ہماری نظر میں ضروری ہے کہ افغانستان پر عائد پابندیاں کے خاتمے کے لئے آپ کا ملک موثر اور بھرپور کردار ادا کرے گا۔

افغانستان پر عائد پابندیوں کے حوالے سے چند امور بہت اہم ہیں۔

(۱) افغانستان کے عوام سلامتی کونسل کی پابندیوں کی وجہ سے براہ راست متاثر ہوں گے شدید سرد موسم میں لاکھوں عوام بھوک اور افلاس کی وجہ سے گھر چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اس اقدام سے بنیادی انسانی حقوق پامال ہو رہے ہیں۔

(۲) اقوام متحدہ کے اداروں کی رپورٹ کے مطابق خطرہ ہے کہ ان پابندیوں کی وجہ سے دس لاکھ (ایک بلین) افغان مر سکتے ہیں۔ دنیا بھر کی ریلیف اور انسانی حقوق کے تحفظ کیلئے کام کرنے والی تنظیموں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

(۳) افغان حکومت نے منشیات کے خاتمہ کے لئے موثر اقدامات کئے ہیں۔ اور مستقبل میں بھی انسداد منشیات کے لئے عالمی اداروں سے تعاون کا اعلان کیا ہے۔ افغانستان میں طالبان امن قائم کیا ہے۔

(۴) افغان خواتین کے مسائل کے حل کے لئے تعلیم اور سماجی خدمات کے لئے ان پر عائد پابندی ختم کی

باقی صفحہ نمبر ۵۶ پر